بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

''عید مبارک'' اور ''جمعہ مبارک'' ایک دعا ہے یعنی اللہ تعالیٰ عید کو یا جمعہ کو ہمارے اور آپ کے لئے بابرکت بنائے، اور دعا ہونے کی حیثیت سے ان الفاظ کا استعمال فی نفسہ درست ہے، جیسا کہ بعض روایات سے عید کے دن ''تقبل اللہ منا ومنك'' کہنا ثابت ہے۔ لیکن اگر کوئی اس میں حد شرعی سے تجاوز کرے اور اس کو ضروری سمجھے اور سلام مسنون کہنے کے بجائے صرف ''عید مبارک'' یا ''جمعہ مبارک'' کہنے پر اکتفاء کرے تو یہ مکروہ ہے اور اس کا ترک کرنا ضروری ہے۔ (ماخذہٗ التبویب: ۴۳/۸۴۱،۲۹/۴۴۹)

فی فتح الباری لابن حجرؒ (۳۷۲/۳)

وقد روی ابن عدی من حدیث واثلة أنه لقی رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم عید فقال: تقبل الله منا ومنك فقال: نعم تقبل الله منا ومنك ...... وروینا فی المحاملیات بإسناد حسن عن جبیر بن نفیر قال کان أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم إذا التقوا یوم العید یقول بعضهم لبعض: تقبل الله منا ومنك۔

وفی الدر المختار (۱۶۹/۲)

ولا بأس بعوده راکبا وندب کونه من طریق آخر وإظهار البشاشة وإکثار الصدقة والتختم والتهنئة بتقبل الله منا ومنکم لا تنکر۔

وفی ردالمحتار (۱۶۹/۲)

(قوله: لا تنکر) خبر قوله والتهنئة وإنما قال کذلك لأنه لم یحفظ فیها شيء عن أبی حنیفة وأصحابه وذکر فی القنیة أنه لم ینقل عن أصحابنا کراهة وعن مالك أنه کرهها وعن الأوزاعی أنها بدعة وقال المحقق ابن أمیر حاج بل الأشبه أنها جائزة مستحبة فی الجملة ثم ساق آثارا بأسانید صحیحة عن الصحابة فی فعل ذلك ثم قال والمتعامل فی البلاد الشامیة والمصریة عید مبارك علیك ونحوه وقال یمکن أن یلحق بذلك فی المشروعیة والاستحباب لما بینهما من التلازم فإن من قبلت طاعته فی زمان کان ذلك الزمان علیه مبارکا علی أنه قد ورد الدعاء بالبرکة فی أمور شتی فیؤخذ منه استحباب الدعاء بها هنا أیضا اه۔ واللہ سبحانہٗ اعلم

(بندہ محمود الحسن عفی عنہٗ)

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۴/رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

24/جولائی 2012ء

الجواب صحیح

[illegible]

۵/۹/۱۴۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

دعا کے طور پر "جمعہ مبارک" کہنا (یعنی اللہ تعالیٰ جمعہ کے دن کو ہمارے اور آپ کے لئے بابرکت بنادے)، فی نفسہ جائز ہے، جبکہ اس کو مسنون یا لازمی نہ سمجھا جائے، ایسی صورت میں یہ بدعت شمار نہیں ہوگا، لیکن اگر یہ اندیشہ ہو کہ لوگ اس کو مسنون یا ضروری سمجھنے لگیں گے تو اس سے بچنا چاہیے، اس لئے کہ اگر کوئی اس کو مسنون سمجھے یا ضروری سمجھے تو یہ بدعت ہوگا، جس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

فی ردالمحتار:(١٦٩/٢)

ثم قال :والمتعامل فی البلاد الشامية والمصرية عيد مبارك عليك ونحوه وقال يمكن أن يلحق بذلك فی المشروعية والاستحباب لما بينهما من التلازم فإن من قبلت طاعته فی زمان كان ذلك الزمان عليه مباركا على أنه قد ورد الدعاء بالبركة فی أمور شتى فيؤخذ منه استحباب الدعاء بها هنا أيضا ـ والله تعالىٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

(بندہ عبدالرؤف سکھروی)

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٦/رجب ١٤٣٥ھ

٦/مئی ٢٠١٤ء

عبدالحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٦/رجب ١٤٣٥ھ

٦/مئی ٢٠١٤ء